السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنے لئے حج کی نیت کی اور وہ اس سے پہلے بھی اپنا حج ادا کر چکا ہے، پھر اس نے عرفہ میں اپنی نیت کو تبدیل کر کے اس حج کو اپنے ایک قریبی رشتہ دار کی طرف سے کرنا چاہا تو اس کا کیا حکم ہے، کیا اس طرح کرنا اس کے لئے جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان جب اپنی طرف سے حج کا احرام، باندھ لے تو پھر اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ راستہ میں یا عرفہ میں یا کسی اور جگہ اپنی نیت میں تبدیلی کر لے بلکہ لازم یہ ہوگا کہ اس حج کو وہ اپنی طرف سے ہی ادا کرے، اسے بدل کر اپنے باپ یا ماں یا کسی اور کے لئے نہ کرے یہ حج متعین طور پر اسی کے لئے ہوگا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ... سورة البقرة [196](#)

''اور اللہ کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔''

لہذا جب کوئی اپنے لئے احرام باندھے تو واجب ہے کہ اسے اپنے لئے ہی پورا کرے اور اگر کسی اور کی طرف سے احرام باندھے تو واجب ہے کہ اسی کی طرف سے اسے پورا کرے، اپنی طرف سے حج کر بھی چکا ہو تو بھی احرام باندنے کے بعد اس میں تبدیلی نہ کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص292

محدث فتویٰ